نہایت ہی پاک، بڑا مقدس ہے فرشتوں اور جیریل علیہ السلام کا رب

عائشہ رضی اللہ ٰ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺاپنے رکوع وسجود میں ُ “سبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ”)نہایت ہی پاک، بڑا مقدس ہے فرشتوں اور جیریل علیہ السلام کا رب (پڑھا کرتے تھے۔
]صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔[

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے کہ بے شک اللہ کے رسول ﷺاپنے رکوع اورسجدوں میں ُ “سبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ”پڑھا کرتے تھے یعني اے اللہ تو نہایت ہی پاک، بڑا مقدس ہے۔ یہ پاکی بیان کرنے میں مبالغہ ہے، اور یہ کہ اللہ جَل وعلا بہت ہی پاکیزہ اور انتہائی مقدس ہے۔ “فرشتوں کا رب ہے ”فرشتے اللہ کی ایسی فوج ہیں جن کا ہم مشاہدہ نہیں کرتے اور “روح ”سے مراد جیریل علیہ السلام ہیں جو کہ فرشتوں میں سب سے افضل ہیں۔ لہٰ ذا انسان کو چاہیے کہ اپنے رکوع اور سجود میں کثرت سے ُ “سبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ” پڑھے۔ “قُدوسٌ“ اللہ رب العزت کے اچھے ناموں میں سے ایک ہے جو کہ قدَّسَ سے ماخوذ ہے جس کا معنی ہے : اس نے اللہ رب العالمین کی تعظیم اور بڑائی کے ساتھ اسے ہر طرح کی برائی سے پاک قرار دیا اسی طرح ”سُبُّوحٌ“ بھی اللہ کے اچھے ناموں میں سے ہے اور اس کا معنی ہے جس کی پاکی بیان کی جائے۔

النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY
لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee